26مارچ1962

از عدالت الاعظمیٰ

# چیرمین آف دی میونسپل کمشنرس آف ہاوڑہ

بنام

# شالیمار ووڈ پروڈکٹس و دیگر

(جے۔ایل۔کپور، کے۔سی۔داس گپتا اور رگھوبر دیال، جسٹسز)

بلدیہ۔ میونسپل حدود کے اندر کاروباری احاطے۔ آگ کی روک تھام اسکیم کے تحت گودام کے طور پر لائسنس یافتہ پورے احاطے۔ لائسنس کی ضرورت کے لئے میونسپلٹی کا اختیار۔مغربی بنگال فائر سروسز ایکٹ، 1950 (ڈبلیو۔بی۔18 آف 1950)۔ بنگال میونسپل ایکٹ 1932 (بنگال 15 آف 1932)، دفعہ 370۔ کلکتہ میونسپل ایکٹ، 1923 (بنگال III آف 1923) دفعات 330(1)(b) 488, 540, 541, 542۔

مدعاعلیہ کمپنی کے خلاف کلکتہ میونسپل ایکٹ 1923 کی دفعہ 386 کے تحت لائسنس کے بغیر ہاوڑہ میونسپلٹی کے احاطے کا استعمال کرتے ہوئے مقدمہ چلایا گیا تھا، جیسا کہ 18 جنوری، 1932 کے نوٹیفکیشن نمبر 260ایم کے ذریعہ ہاوڑہ میونسپلٹی کو ایکٹ کی دفعہ 540اور 541 کے تحت بڑھایا گیا تھا۔بنگال میونسپل ایکٹ، 1932 کو بھی اس طرح کی توسیع کی تاریخ سے ایکٹ کی دفعہ 542 کے تحت ہاوڑہ میونسپلٹی نے منسوخ کر دیا تھا۔مدعاعلیہ کا دفاع یہ تھا کہ احاطے کو مغربی بنگال فائر سروس ایکٹ، 1950 کے تحت گودام کے طور پر لائسنس دیا گیا تھا، اور اس کے نتیجے میں فائر سروسز ایکٹ کی دفعہ 386 کی وجہ سے، ایکٹ کی دفعہ 386 کو منسوخ کر دیا گیا تھا اور مدعاعلیہ کو مذکورہ دفعہ 386 کے تحت دوسرا لائسنس لینے کی ضرورت نہیں تھی۔تاہم مدعاعلیہ کو ایکٹ کی دفعہ 488 کے تحت مجرم قرار دیا گیا تھا۔اپیل میں سیشن جج نے سزا اور

جرمانے میں کمی کردی۔ درخواست گزار ہائی کورٹ میں نظرثانی لے گیا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ فائر سروس ایکٹ کی دفعہ 38 کا اطلاق ہاوڑہ میونسپلٹی پر ہوتا ہے۔لہٰذا، اگرچہ ایکٹ کی دفعہ 386(1) کے تحت لائسنس حاصل کرنا ضروری ہوسکتا ہے، لیکن احاطے کا کوئی بھی حصہ لائسنس دینے کے لئے کسی بھی فیس کے لئے ذمہ دار نہیں ہوگا۔ درخواست گزار نے سپریم کورٹ میں خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل دائر کی تھی۔

کلکتہ میونسپل ایکٹ 1923 کی دفعہ 386 کو 18 جنوری 1932 کو نوٹیفیکیشن نمبر 260 ایم کے تحت دفعہ 540 اور ایکٹ کی دفعہ 541 کے تحت ہاوڑہ میونسپلٹی پر توسیع دینے کا اثر یہ ہے کہ دفعہ 386 کے ساتھ ترمیم شدہ ایکٹ ہاوڑہ میونسپلٹی پر لاگو ہوتا ہے نہ کہ کلکتہ میونسپل ایکٹ، 1923 کی دفعہ 386 پر۔

اگرچہ مغربی بنگال فائر سروسز ایکٹ کی دفعہ 38 پورے بنگال تک پھیلی ہوئی ہے اور اس حد تک کہ اس میں کلکتہ میونسپل ایکٹ کی دفعہ 386 کو منسوخ کیا گیا ہے جو کلکتہ کارپوریشن پر لاگو ہوتا ہے اور بنگال میونسپل ایکٹ کی دفعہ 370 جو بنگال کی دیگر میونسپلٹیوں پر لاگو ہوتی ہے، لیکن یہ سابقہ ایکٹ کی دفعہ 386 کے نفاذ کو متاثر نہیں کرتی ہے۔نوٹیفکیشن کے ذریعہ ہاوڑہ میونسپلٹی کے دفعہ 386 کی زبان میں ترمیم کی گئی ہے تاکہ اسے ہاوڑہ میونسپلٹی میں لاگو کرنے میں مناسب بنایا جاسکے اور اس مقصد کے لئے لفظ 'کارپوریشن' کی جگہ 'کمشنر' لفظ کو تبدیل کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ کلکتہ میونسپل ایکٹ کی دفعہ 386 نہیں بلکہ ایک مختلف دفعہ ہے۔ لہٰذا مغربی بنگال فائر سروسز ایکٹ کی دفعہ 38 کلکتہ میونسپل ایکٹ کی دفعہ 386 میں منسوخ کی گئی ہے نہ کہ اس کی دفعہ 386 میں، جیسا کہ ہاوڑہ میونسپلٹی پر لاگو کیا گیا ہے۔

سکریٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا بمقابلہ ہندوستان کوآپریٹو انشورنس سوسائٹی، (1931) ایل آر 59 آئی اے 259، کا حوالہ دیا گیا۔

فوجداری اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1959 کی فوجداری اپیل نمبر 240۔

کلکتہ ہائی کورٹ کے 15 جولائی 1959 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے 1969 کے فوجداری ریویژن نمبر 135 میں اپیل کی گئی۔

اپیل کنندہ کے لئے ایس سی ماز مدار۔

جواب دہندہ نمبر 1 کے لئے سوکمار گھوش۔

26 مارچ 1962ء کو عدالت کا فیصلہ سنایا گیا۔

جسٹس کپور : یہ کلکتہ ہائی کورٹ کے اس فیصلے اور حکم کے خلاف اپیل ہے جو ایڈیشنل سیشن جج ہاوڑہ کے اس حکم کے خلاف ہے، جس نے کلکتہ میونسپل ایکٹ (ایکٹ III آف 1923) کی دفعہ 488 اور دفعہ 386 (ا) (بی) کے تحت مدعا علیہان کو سزا دینے کے حکم میں ترمیم کی تھی۔ اس کے بعد اسے ایکٹ کہا جاتا ہے۔ ہمارے سامنے درخواست گزار ہاوڑہ میونسپل کمیٹی کا چیئرمین ہے جو شکایت کنندہ ہے اور مدعا علیہ نمبر 1 سورنا موئے روڈ پر اپنے احاطے کے ساتھ ایک کمپنی ہے، جہاں وہ بوبن، کارڈ پائن، شٹل وغیرہ کی تیاری کر رہی تھی۔ وہ ان میں اپنی لکڑی اور لکڑی بھی ذخیرہ کر رہے تھے۔ پریمیسس.

مدعا علیہ کے خلاف الزام یہ تھا کہ وہ ایکٹ کی دفعہ 386 کے تحت ضروری لائسنس کے بغیر ہاوڑہ میونسپلٹی کے اندر احاطے کا استعمال کر رہا تھا اور اس لئے وہ ایکٹ کی دفعہ 488 کے تحت قصوروار تھا۔ مدعا علیہ کا دفاع یہ تھا کہ احاطے کو مغربی بنگال فائر سروسز ایکٹ، 1950 (1950 کا ایکٹ 18) کے تحت گودام کے طور پر لائسنس دیا گیا تھا اور اس کے نتیجے میں اس ایکٹ کی دفعہ 38 کی وجہ سے، ایکٹ کی دفعہ 386 کو منسوخ کر دیا گیا تھا اور مدعا علیہ کو ایکٹ کی دفعہ 386 کے تحت دوسرا لائسنس لینے کی ضرورت نہیں تھی۔ مجسٹریٹ، جن کے سامنے مقدمہ چلایا گیا تھا، کی رائے تھی کہ مغربی بنگال فائر سروس ایکٹ کی دفعہ 38 کا اثر یہ تھا کہ میونسپلٹی کو گودام کے طور پر استعمال کرنے کے لئے ایکٹ کی دفعہ 386 کے تحت لائسنس کی ضرورت کا اختیار چھین لیا گیا تھا اور اس وجہ سے فیکٹری کے طور پر یا دیگر مقاصد کے لئے استعمال ہونے والے باقی احاطے کے سلسلے میں دفعہ 386 کا اطلاق باقی ہے۔ غیر فعال. انہوں نے پایا کہ جواب دہندہ بوبنز، کارڈ پن، شٹل وغیرہ کی تیاری کے لئے احاطے میں برقی توانائی سے لیس ورکشاپس کے ساتھ ایک فیکٹری چلا رہا تھا۔ انہوں نے مدعا علیہ کو دفعہ 488 کے تحت قصوروار ٹھہرایا اور اسے 250 روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ فاضل ایڈیشنل سیشن جج نے اپیل میں کہا کہ مغربی بنگال فائر سروسز ایکٹ کی دفعہ 38 ایکٹ کی دفعہ 386 کی تمام

تین شقوں کو منسوخ نہیں کرتی ہے لیکن جزوی طور پر دفعہ 386(3) کو منسوخ کرتی ہے جو فیس کی وصولی سے متعلق ہے اور لہٰذا دفعہ 386(1) کے تحت لائسنس لینا پڑے گا لیکن چونکہ احاطے کو پہلے ہی گودام کے طور پر لائسنس دیا جا چکا ہے اس لئے مدعاعلیہ کمپنی کو نہیں لیا جاسکتا ہے۔ ایکٹ کی دفعہ 386(3) کے تحت کوئی بھی فیس ادا کرنے کی ضرورت ہے. فاضل سیشن جج کے مطابق اس کا مقصد یہ تھا کہ ایک ہی احاطے کے سلسلے میں دو بار فیس وصول کرنا ممنوع ہے اور یہ نہیں کہ لائسنس کی ضرورت نہیں ہے۔لہٰذا جرمانے کی سزا 250 روپے سے کم کر کے صرف 10 روپے کر دی گئی۔ اس حکم کے خلاف اپیل کنندہ نے ہائی کورٹ میں نظرثانی کی درخواست دائر کی۔

ہائی کورٹ نے کہا کہ جہاں احاطے کو فائر سروسز ایکٹ کے تحت گودام کے طور پر لائسنس دیا گیا ہے لیکن اس کا ایک حصہ ورکشاپ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، میونسپل کمیٹی کے پاس اب احاطے کے سلسلے میں لائسنس دینے کے لئے کوئی فیس وصول کرنے کا اختیار نہیں ہے، حالانکہ لائسنس لینے کی ذمہ داری ہوسکتی ہے یعنی دفعہ 386(1) کے تحت لائسنس لینا ضروری ہوسکتا ہے۔ ایکٹ کے تحت کوئی فیس وصول نہیں کی جاسکتی تھی اور چونکہ مغربی بنگال فائر سروس ایکٹ کے تحت گودام کے طور پر لائسنس یافتہ ہونے کی صورت میں پورے احاطے کا کوئی حصہ نہیں تھا۔ احاطہ لائسنس دینے کے لئے فیس کے کسی بھی چارج کے لئے ذمہ دار ہوگا۔

اس کے لئے ایک اور دلیل بھی پیش کی گئی۔ ہائی کورٹ میں درخواست گزار اور وہ یہ تھا کہ مغربی بنگال فائر سروس ایکٹ کی دفعہ 38 کا اطلاق ہاوڑہ میونسپلٹی پر بالکل بھی نہیں ہوتا ہے کیونکہ ہاوڑہ میونسپلٹی نہ تو کلکتہ میونسپل ایکٹ اور نہ ہی بنگال میونسپل ایکٹ کے ذریعہ چلایا جاتا ہے بلکہ کلکتہ میونسپل ایکٹ کے ذریعہ چلایا جاتا ہے جسے ہاوڑہ تک بڑھایا جاتا ہے جو کلکتہ کی دفعہ 541(2) کے ذریعہ حکومت کو تفویض اختیارات کے مطابق ترمیم شدہ ہے۔ میونسپل ایکٹ۔ لیکن ہائی کورٹ کی رائے تھی کہ مغربی بنگال فائر سروس ایکٹ کی دفعہ 38 ہاوڑہ میونسپلٹی پر لاگو ہوتی ہے اور اس لئے اس آخری دلیل کو مسترد کر دیا گیا۔ لہٰذا نظرثانی کو مسترد کر دیا گیا، اور قاعدہ کو نافذ کر دیا گیا۔ اس حکم کے خلاف اپیل گزار خصوصی چھٹی کے ذریعے اپیل میں آیا ہے۔

درخواست گزار کی جانب سے پیش کی گئی بنیادی دلیل یہ تھی کہ مغربی بنگال فائر سروسز ایکٹ کی دفعہ 38 کلکتہ میونسپل ایکٹ کی دفعہ 386 کے آپریشن کو متاثر نہیں کر سکتی کیونکہ اسے ہاوڑہ میونسپلٹی تک بڑھایا گیا تھا۔ سابقہ ایکٹ کی دفعہ 38 درج ذیل ہے:

کلکتہ یا کسی اور میونسپلٹی پر اس ایکٹ کے اطلاق پر کلکتہ میونسپل ایکٹ 1923 کی دفعہ 6 38 یا بنگال میونسپل ایکٹ 1932 کی دفعہ 370 کو اس حد تک منسوخ سمجھا جائے گا جب تک کہ وہ کلکتہ کارپوریشن یا میونسپلٹی کے کمشنروں کو اس ایکٹ کے تحت گودام کے طور پر لائسنس یافتہ کسی بھی احاطے یا اس کے کچھ حصے کے بارے میں فیس وصول کرنے کا حق دار سمجھتے ہیں۔

یہ دلیل دی گئی تھی کہ اس ایکٹ کی دفعہ 38 ایکٹ کی دفعہ 386 کو منسوخ نہیں کرتی ہے کیونکہ اس دفعہ کی تشریح یہ ہے کہ یہ کلکتہ میونسپل ایکٹ 1923 کی دفعہ 386 کو منسوخ کرتا ہے جو کلکتہ کارپوریشن کو فیس وصول کرنے کا حق دیتا ہے اور بنگال میونسپل ایکٹ، 1932 کی دفعہ 370 جو دیگر میونسپلٹیوں کے کمشنروں کو گودام کے طور پر لائسنس یافتہ کسی بھی احاطے کے بارے میں فیس وصول کرنے کا حق دیتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں دلیل یہ تھی کہ کلکتہ کارپوریشن کے معاملے میں ایکٹ کی دفعہ 386 کو دفعہ 38 اور دیگر میونسپلٹیوں اور ان میونسپلٹیوں کے کمشنروں کے معاملے میں بنگال میونسپل ایکٹ کی دفعہ 370 کے معاملے میں منسوخ سمجھا جائے۔کلکتہ اور نہ ہی یہ بنگال میونسپل ایکٹ کی دفعہ 370 کے تحت چلایا جاتا ہے، دفعہ 38 غیر فعال ہے۔

اس دلیل کی صداقت کو جانچنے کے لئے ضروری ہے کہ ان دفعات کا حوالہ دیا جائے جن کے ذریعہ اس قانون کو ہاوڑہ میونسپلٹی تک بڑھایا گیا تھا۔کلکتہ میونسپل ایکٹ کی دفعہ 540 اور 541 کے تحت صوبائی حکومت کو یہ اختیار دیا گیا تھا کہ وہ اس ایکٹ کی تمام یا کسی بھی شق کو ہاوڑہ میونسپلٹی تک بڑھا سکتی ہے۔دفعہ 542 کے تحت توسیع کا اثر یہ ہوا کہ بنگال میونسپل ایکٹ 1932 کو اس طرح کی توسیع کی تاریخ سے ہاوڑہ میونسپلٹی پر دوبارہ نافذ کر دیا گیا تھا اور اس دفعہ کی ذیلی شق (بی) میں کہا گیا ہے:

”سوائے اس کے کہ صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ہدایت دے، اس ایکٹ کے ان حصوں کے تحت بنائے گئے، ذیلی قوانین، احکامات، ہدایات اور اختیارات جو اس طرح توسیع کی تاریخ پر اس طرح توسیع کی گئی ہیں اور نافذ العمل ہیں، مذکورہ بلدیہ یا حصے پر لاگو ہوں گے، تمام متعلقہ قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے لاگو ہوں گے۔ مذکورہ بنگال میونسپل ایکٹ 1932 کے تحت بنائے گئے ضمنی قوانین، احکامات، ہدایات اور اختیارات۔

اوراس دفعہ کی وضاحت کے ذریعہ ایکٹ کی توسیع نے ہاوڑہ میونسپلٹی کوکلکتہ کارپوریشن کے اختیار میں نہیں رکھا۔ 18 جنوری 1932 کے گزٹ نوٹیفکیشن نمبر 260ایم کے ذریعہ عملی طور پر پورے ایکٹ کو، سوائے ان دفعات کے جوضروری نہیں ہیں، ہاوڑہ میونسپلٹی تک بڑھادیا گیا تھا۔اس ایکٹ کوتوسیع دینے والی زبان درج ذیل تھی:

"ہاوڑہ نمبر260M - 18 جنوری 1932 -کلکتہ میونسپل ایکٹ، 1923 (بنگال ایکٹ III آف 3-19) کی ذیلی دفعہ (2) کی ذیلی دفعہ کے ذریعے عطا کردہ طاقت کا استعمال کرتے ہوئے، حکومت بنگال (وزارت) لوکل سیلف گورنمنٹ) کلکتہ میونسپل ایکٹ 1923 کی درج ذیل دفعات کوہاوڑہ کی میونسپلٹی تک توسیع دینے پر خوش ہے، جو اس میں بیان کردہ ترمیمات اور پابندیوں کے ساتھ مشروط ہیں جو قدیم قسم میں دکھائے گئے ہیں۔"

اس توسیع کے نتیجے میں سیکشن 386 کومیونسپلٹی آف ہاوڑہ تک اس ترمیم کے ساتھ بڑھادیا گیاکہ لفظ "کارپوریشن آف کلکتہ" کی جگہ لفظ"کمشنرز" لگادیا گیا۔ 1951 میں کلکتہ میونسپل ایکٹ 1951 جوکہ 1951 کامغربی بنگال ایکٹ 33 تھااس طرح 1923 کے ایکٹ 3 کی جگہ نافذ کیاگیاجسے منسوخ کردیا گیا۔نئے ایکٹ میں سیکشن 540، 541اور 542 سے متعلقہ دفعات سیکشن 589، 590اور 591 ہیں۔نئے ایکٹ کی دفعہ 614 یہ فراہم کرتی ہے کہ 1923 کے ایکٹ III کی دفعات بلدیہ ہاوڑہ تک نافذ رہیں گی۔ نئے ایکٹ کی دفعات کو نئے ایکٹ کے تحت اس میونسپلٹی تک بڑھادیا گیاہے۔اس طرح کلکتہ میونسپل ایکٹ کے سیکشن 540اور 541 کے تحت نوٹیفکیشن کے ذریعہ توسیع کااثر یہ ہے کہ میونسپلٹی ہاوڑہ پرترمیم شدہ دفعہ 386 کے ساتھ ایک ترمیم شدہ ایکٹ لاگو ہوتا ہے نہ کہ 1921 کے ایکٹ III کی دفعہ 386 کے ساتھ۔ اس کے بعد ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ مغربی بنگال فائرسروسز ایکٹ 1950 ( 1950 کاایکٹ 18) کے سیکشن 38 نے سیکشن 386 کے آپریشن کوکس حدتک متاثر کیاہے جیسا کہ یہ میونسپلٹی ہاوڑہ پرلاگو ہوتا ہے۔سیکشن 38 فراہم کرتاہے کہ وہ سیکشن 1925 کے ایکٹ III کے سیکشن 386 کواس حدتک منسوخ کرتا ہے جس میں اس کاذکر کیا گیاہے۔ یہ بنگال میونسپل ایکٹ کے سیکشن 370 کوبھی منسوخ کرتا ہے جیسا کہ یہ بنگال میں بلدیات کے کمشنروں پرلاگو ہوتا ہے۔اس کااطلاق سیکشن 386 پرترمیم شدہ کے طور پرنہیں ہوتا ہے اور یہ میونسپلٹی آف ہاوڑہ پرلاگونہیں ہوتا ہے کیونکہ سیکشن 386 جیسا کہ کارپوریشن آف کلکتہ پرلاگو ہوتا ہے استعمال کیا گیا لفظ

"کارپوریشن" ہے نہ کہ "کمشنرز" اور جہاں کہیں بھی" کارپوریشن" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔دفعہ 386 اسے دفعہ 386 میں "کمشنرز" کے لفظ سے بدل دیا گیا ہے جیسا کہ یہ ہاوڑہ میونسپلٹی پر لاگو ہوتا ہے۔اس لیے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ دفعہ 38 کے ایکٹ III آف 1923 کے دفعہ 386 کو منسوخ کرتا ہے جیسا کہ یہ ہاوڑہ میونسپلٹی پر لاگو ہوتا ہے۔

کچھ اسی طرح کے معاملے میں پریوی کونسل نے بھی اسی طرح کا نقطہ نظر اپنایا تھا۔سکریٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا بمقابلہ ہندستان کو آپریٹو انشورنس سوسائٹی ((1931) ایل آر 58 آئی اے 259)۔اس صورت میں حصول اراضی قانون کی کچھ دفعات کو کلکتہ امپرو ومنٹ ایکٹ 1911 میں حوالہ کے ذریعہ شامل کیا گیا تھا۔ 1921 کی ترمیم کے ذریعہ حصول اراضی قانون کے تحت ناکام ہونے والے معاملوں میں ہائی کورٹ کے فیصلے سے پریوی کونسل میں اپیل کا حق فراہم کیا گیا تھا۔ یہ کہا گیا تھا کہ اس طرح دی گئی اپیل کا حق کلکتہ امپرو ومنٹ ایکٹ کے تحت حصول اراضی قانون کی دفعات کے تحت حاصل کی گئی زمین کے سلسلے میں معاوضے کا جائزہ لینے والے ٹریبونل کے فیصلے پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔اس معاملے سے نمٹتے ہوئے سر جارج لونڈس نے لارڈ ویسٹبری میں ایکس پارٹی ایس ٹی۔سیلچریز (376 ,372 (.Ch) LJ 33 (1863)) کے مشاہدات کو منظوری کے ساتھ نقل کیا اور مشاہدہ کیا :-

یہ کہنا کم منطقی نہیں ہے کہ جہاں کسی موجودہ ایکٹ کی کچھ دفعات کو اگلے ایکٹ میں شامل کیا گیا ہے، وہاں سابق ایکٹ میں کوئی اضافہ، جو بعد کے ایکٹ پر واضح طور پر لاگو نہیں ہوتا ہے، کو ہر صورت میں اس میں شامل نہیں سمجھا جا سکتا ہے، اگر یہ ممکن ہے کہ اگلا ایکٹ بغیر کسی اضافے کے مؤثر طریقے سے کام کرے۔

اگر چہ مغربی بنگال فائر سروس ایکٹ کی دفعہ 38 پورے بنگال تک پھیلی ہوئی ہے اور اس حد تک کہ یہ کلکتہ میونسپل ایکٹ کی دفعہ 386 کو منسوخ کرتی ہے جو کلکتہ کارپوریشن پر لاگو ہوتی ہے اور دفعہ 370 جو بنگال کی دیگر میونسپلٹیوں پر لاگو ہوتی ہے، لیکن یہ سابق ایکٹ کی دفعہ 386 کے نفاذ کو متاثر نہیں کرتی ہے۔ نوٹیفکیشن جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ دفعہ 386 کی زبان میں ترمیم کی گئی ہے تا کہ اسے ہاوڑہ میونسپلٹی میں لاگو کرنے میں مناسب بنایا جا سکے اور اس مقصد کے لئے لفظ" کارپوریشن" کی جگہ "کمشنرز" کا لفظ تبدیل کیا گیا ہے۔لہذا یہ کلکتہ میونسپل ایکٹ کی دفعہ 380 نہیں بلکہ ایک مختلف دفعہ ہے۔لہذا مغربی بنگال

فائر سروس ایکٹ کی دفعہ 38 کو کلکتہ میونسپل ایکٹ کی دفعہ 386 کو منسوخ کرتی ہے نہ کہ اس کی دفعہ 380 جس میں ترمیم کی گئی ہے اور اس کا اطلاق ہاوڑہ میونسپلٹی پر ہوتا ہے۔ یہ غیر معمولی لگ سکتا ہے لیکن زبان کی ترمیم کا یہی اثر ہے۔لہٰذا ہماری رائے میں اس اپیل کنندہ کی دلیل اچھی طرح سے قائم ہے اور مغربی بنگال فائر سروسز ایکٹ کی دفعہ 38 دفعہ 386 کو منسوخ نہیں کرتی ہے جیسا کہ ترمیم شدہ اور ہاوڑہ میونسپلٹی پر لاگو ہوتا ہے۔ مدعا علیہ کے نقطہ نظر سے نتیجہ افسوسناک ہو سکتا ہے لیکن یہ مختلف حصوں کی زبان کی تشریح ہے جو موجودہ معاملے میں متعلقہ ہیں۔

لہٰذا ہم اپیل کی اجازت دیتے ہیں، ہائی کورٹ کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور ملزم جرم کے مدعا علیہ کو قصوروار ٹھہراتے ہیں، لیکن اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ اپیل کنندہ تشریح کے سوال پر کامیاب ہو جاتا ہے، ہم فاضل سیشن جج کی طرف سے عائد جرمانے کی سزا میں اضافہ کرنا ضروری نہیں سمجھتے۔ اپیل کی اس حد تک اجازت ہے۔

اپیل کی اجازت ہے۔



Sheikh Javiad Alam
2024.06.12 15:08
I am the author of this document